

[illegible]

میں ماضی کی طرح پاکستانی سٹیئر نے پاکستان کی فکرمندی کی، دن چاند پاکستان کی حمایت کی پاکستان کی خرابی جاننے کا غیابی ستون ہے، پاکستان کی دن چاند پاکستان کی حمایت غیر متزلزل اور باطل واضح ہے۔ پاکستانی کے کہا کہ روز پر داخلہ ٹرپ علف برداری میں شرکت پر ترحمان وزارت داخلہ سے بات کی جائے، امریکہ میں پاکستانی تائمرنگ کا معاملہ دووں ملک میں ایسی تک زبردستی نہیں آیا۔ کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان معاملہ ہے معاملہ تکلیف دو اور انسانی نوعیت کا ہے، پاکستان کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ انسانی معاملات بدلنے کے جائیں، پاکستان بھارت کے ساتھ جیسے کہ معاملہ کرنے کے لئے ہر طرح سے تیار ہے۔ شفت علی نے مزید کہا کہ مقبوضہ بنوں کشمیر پر پاکستان کی واضح پیش قدمی ہے، پاکستان مسئلہ پول کوئل کرنے کی ہر کوشش کا حق ہے۔ ترحمان نے کہا کہ سندھ طاس کے معاملہ پاکستان اور بھارت کے درمیان آئی تازہ صحت کا فورم ہے، پاکستان اس معاملہ پر اپنی پوری طرح کاربند ہے، امید ہے کہ ابھی اس معاملہ پر عملدرآمد کو مکمل بنایا جا سکے گا۔ واضح کیا کہ پاکستان برس میں شویت کا خواہاں ہے، برس میں شویت کے لئے پاکستان کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں، پاکستان برس میں شویت کے لئے اپنی درخواست پر قائم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیل میں پچھلے ہفتے طبی انسداد کا پیشوا اپنا پانچویں ہستی سے اس حادثہ میں 25 پاکستانی قتل ہوئے جن کی قبرست حیدری کی ہے، واقعے کی مزید فکرمندی کی جا رہی ہے، اسرائیلی حکام نے قاتل تر معلومان اور انعامت کی فراہمی پر اسرائیل سے شکوکہ ہے۔ شفت علی نے کہا کہ پاکستان خرمہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کا حق ہے۔ اسرائیل اس کے سبھی گزند پر جوابدہ ہے۔ پاکستان اسرائیل کے سرچشمہ میں اسرائیل حملہ کا مل ذمت ہے، عالمی ادارے کی قراردادوں کی رخی میں خرمہ کی تعمیر نو کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خرمہ کو دوبارہ قابل رہائی بنانے کا خواہاں ہے، ہم سال میں اسرائیل کی فوج کی جانب سے ہزار ہوں کے دوران دوبارہ حملہ کا ذمت ہے۔ ترحمان نے کہا کہ پاکستان مسلم دنیا کا ایک اہم حصہ ہے، ہم دیگر تہذیبوں کو دیکھ رہے ہیں، ہم ہاں امن کی دہائی کے خواہاں ہیں۔ ترحمان دفتر خاجہ نے کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان کشیش کا اجلاس ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایڈیشنل خاجہ کیریئر میں ایک ملک کا دورہ کر رہے ہیں، پاکستان اور بھارت کے درمیان سہ ماہی مشاورت کا دورہ کامیاب رہا، تاہم پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان سیاسی مشاورت کا دورہ اسلام آباد میں ہو رہا ہے ایک سوال پر ترحمان دفتر خاجہ نے کہا کہ پاکستانی دھوکے سے بھلی مٹن ہے، میں، کشیش، تفصیلات کے قاتل تانکے ہوں۔

[illegible][illegible]

ہم نام تعلق کو بھیجے جا رہے ہیں۔ اتفاق اور اختلاف کے باوجود چیف انکیشن کشر تعیناتی اور ایما کی کمپنی کی کرے گی۔ نئے چیف انکیشن کشر اور میران کی تعیناتی 45 روز میں ہونا ضروری ہے، نئے چیف انکیشن کشر کی تعیناتی تک ریٹائرڈ انکیشن کشر ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں گے۔ چیف انکیشن کشر ستمبر سلطان رعب کا بچے سالہ 24 آج جنوری کو مکمل ہو رہی

[illegible]

7 **پیش قدمی**
پیش قدمی 29 جنوری کو مانییا جا گیا وہ 29 جنوری 1926 کو قلعہ جنگ میں محمد حسین کے گھر پیدا ہوئے 1979 میں انہیں طبیعت کا کوئی اعلا مطلقا کیا گیا وہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی تھے حکومت پاکستان نے انہیں صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی، ستارہ امتیاز اور نشانِ امتیاز کے اعزازات سے نواز دے وہ 21 نومبر 1996 کو فوت ہو گئے تھے۔

8

معاہدوں کے بعد سچ اسکیم کا حتمی ختمیت تیار کر لیا گیا ہے، جس کے تحت کم و بیش دو روپے کے شرائط پر سچ خلیج کی قیمت 11 لاکھ روپے کی ہوگی۔ سچ کی ذرائع سے تیار کیا گیا معاہدہ خان میں کوئی شے میں ملامت ہو کر کی ایک بار ایئر کنڈیشننگ کی بھولت، طے، کپڑے کے پیچھے کی ایک جگہ مسجور بورڈ اور میسر کی ایک صفوں میں بیک کی بھولت شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق اس مالی سال میں بائین جج کے لیے حلیف کی بھولت بھیجی جاتے ہیں شامل ہے، سعودی عرب میں یہ معاہدوں کے بعد کوئی کے اخراجات میں بھی نمایاں کی ہوئی ہے۔ ہوئی کے ذیل بند کے اضافی چارٹرڈ ہے 74 چارٹرڈ روپے کم کر دیے گئے، جس کے بعد ذیل بند کے 12 لاکھ 59 لاکھ چارٹرڈ ہے ایک لاکھ 85 لاکھ چارٹرڈ ہے لیے جائیں گے۔ چارٹرڈ ٹریل بند کے اضافی چارٹرڈ روپے کے 86 چارٹرڈ ہے سب کو 63 لاکھ 63 لاکھ چارٹرڈ ہے ہیں۔ وزارت مذہبی امور حتمی سچ کے اخراجات کا اعلان چند روز میں کرے گی۔

9

[illegible]

یڈیا فاشٹ حکومت کے کنٹرول میں ہے۔ عمر ایوب نے کہا کہ میں نے اہلکار کو خط لکھا ہے کہ نیا بینیف ایکشن کنٹرول کیا جا چاہیے۔ شہباز شریف کو ظہیم بنظم مانتے، سکندر سلطان راجہ کے حوالے سے شہباز شریف کا موقف سامنے نہیں آیا۔ یا۔ وا۔ رگہ بلوچ سمیت تمام پارٹیوں سے الپٹرکریں گے۔

پڑی میں ترک عوام کے ساتھ ہیں۔ اس سے
ترکیہ میں پاکستان کے سفیر ذاکر یوسف چنید
سفری کے ساتھ مقامی پولو کا دورہ کیا تھا۔ پاکستانی سفیر
آگ کے واقعات پر وزیر اعظم شہباز شریف
پاکستانی قوم کی طرف سے دلکشا اظہار بھی کیا
۔ وزیر رہے کہ ترکیہ کے ایک بھوکے
شہر کے واقعات میں 78 افراد ہلاک ہو
تھے۔

12

یاد رہے ریٹ ٹیکسز کے 2 لاکھ ملازمین کو 44 روٹ 15 لاکھ سرفائٹ ملازمین ملی گئی۔

یہ طرح حاضر سرین ملازمین کو سالانہ 30 روٹ 82 لاکھ سرفائٹ ملازمین ملی گئی جبکہ ملازمین کو 13 کروٹ 32 لاکھ سرفائٹ ملی گئی۔

دی نئی دستاویزیں بتایا گیا ہے کہ ڈسکون ایک بلیک 49 ہزار ملازمین کو مفت ملی دی گئی۔

یہ طرح این ڈی آئی کے 26 ہزار 36 چھٹو کے 12 ہزار ملازمین کو مفت ملی گئے۔

جہاں کاشت ہوا ہے۔ وہاں کے بھی 1 ہزار 700 این ڈی آئی کے 159 ملازمین کو مفت ملی دی گئی۔

ڈسکون کے 78 ہزار 71 ہزار 800 ملازمین کو مفت ملی دی گئی۔

این ڈی آئی کے 2 ہزار 6 ہزار 31 ہزار 5 ہزار 7 ہزار 500 حاضر سرین اور 5 ہزار 381 ملازمین مفت ملی گئے۔

مستقبل کے دستاویزیں میں انکشاف ہوا کہ چھٹو کے 7 ہزار 31 ہزار 36 حاضر سرین اور 5 ہزار 381 ملازمین مفت ملی گئے۔

[illegible]

جسکے سامنے خاندان میں ہائی لیری اور اسکی
 بہت سے شیعہ سرمایہ کاروں کے لیے وسیع
 امکان کا نام ہے۔ میر سر فرزا بھٹی نے کہا کہ ان
 حکومت نے خصوصی اقتصادی زونز جیسے کوادر
 ایڈز، ڈیوان، قائم کیے ہیں، جو ٹیکنیکل چھوٹے، ڈیوٹی
 فرمیشنری کی درآمد اور سرمایہ کاری کے لیے
 سرمایہ سہولیات فراہم کرتے ہیں اس کے علاوہ،
 ایسے میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے
 اور کوئینز اور ڈیپلیٹس میں جوڑنے کے لیے
 سرمایہ کاروں کو آسانی ملے گی کہ کس قدر

[illegible]

14

ایک نوجوان لڑکی نے اپنے والدین کے ساتھ مل کر ایک بڑے سیٹھ کے گھر میں ملازمت کی۔ وہاں اس کا نام سہیل رکھا گیا۔ وہاں کے مالک نے اس کو بہت ہی اچھے طریقے سے دیکھا اور اس کو بہت ہی اچھے کام دیے۔ اس کی زندگی وہاں بہت ہی اچھی گزر رہی تھی۔

مذہب کے لئے اس قدر اہم تھا کہ اس کو بے جا متنازعہ قرار دینا ملک کے لئے بھی اس قدر اہم تھا کہ قابل متنازعہ قرار

15 سچے کی انتظامیہ کو فراہم کر دی ہیں۔ گھنٹی کی بج بے جاری کردہ خط کے مطابق حیدر آباد واقع کنٹرول آفس فیملی 12 کے خام ہٹل کی پیدوار 1060 ہیرل سے بڑھا کر 182 ہیرل ہو گئی ہے۔ کنٹرول آفس فیملی 12 کے جنٹ پیپر کی بجائے کنٹرول آفس پیپر سے خام ہٹل کی پیدوار کو 760 پیپر سے ہیرل بڑھایا گیا ہے۔ خط کے مطابق کنٹرول آفس فیملی 6 کے خام ہٹل کی پیدوار کو بڑھا کر 1060 پیپر فی فیملی لفٹ سسٹم کے لیے بجائے کنٹرول آفس کی بجائے پیپر کی بجائے بجائے کنٹرول آفس کی بجائے پیپر کی بجائے

یہاں سے 6 میلہ شمال مغرب کی طرف جاتے ہیں تو پہلے 400 میلہ کی پیمائش ہوتی ہے۔ یہاں سے 6 میلہ شمال مغرب کی طرف جاتے ہیں تو پہلے 400 میلہ کی پیمائش ہوتی ہے۔ یہاں سے 6 میلہ شمال مغرب کی طرف جاتے ہیں تو پہلے 400 میلہ کی پیمائش ہوتی ہے۔

تخلیف میں منظور کر لیا، منظور کیے گئے قانون
تحت پاکستان میں بائیو لیگل جھبیاں پر
مل پابندی ہوگی۔ بائیو ٹیکنالوجی استعمال کرنے
میں، مسموم، غیر قید اور ایک کروڑ جرمانہ ہوگا،
ہو پین کی تیاری کیلئے بارہ ماہ کی پابندی
ہوگی، جلی، لاجبک یا کوئی دوسری مضر ذرا
نہ پچیس سال قید اور ایک کروڑ روپے
جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ بائیو لیگل
میلوں کے پاکستان یا پاکستان سے باہر
میں استعمال کیے جانے کی صورت میں

[illegible]

17

یہاں یونٹین لیڈر کے خط کے متن میں کہا گیا
تھو، جو دنیا کا تحفظ اور ترقی کے لیے
کے خط میں ملے قانون کے اعتبار سے
کے لیے ہونا چاہیے، 56 فیصد کھنڈوں
تھو، جس کے لیے میں اس فرق کو موزی
کے خط میں کہا گیا کہ پاکستان و بینٹل
اور پاکستان و بینٹل اقدار میں
کے لیے میں اس فرق کو موزی
کے لیے میں اس فرق کو موزی
کے لیے میں اس فرق کو موزی

[illegible]

تخصیصات طلب کرتے ہوئے بیس کی
ملتی کر دی۔ یہی ہے روفی حسن کے
درجہ 6۔ درجہ 6 میں یہ تخصیصات فراہم کرنے
کے لئے ایک خاص ضابطہ بنایا گیا ہے۔ اس ضابطہ کے تحت
حکومت پاکستان کے تمام اداروں میں روفی حسن کے
درجہ 6 کے حامل افسران کی فہرست جاری کی گئی ہے۔
اس فہرست میں ان کے نام، پتے، ملازمت کے نام، درجہ
اور دیگر معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اس فہرست
کو روفی حسن کے درجہ 6 کے حامل افسران کے پاس
بھیج دیا جائے گا۔

19

ہم نے اس کے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ جس میں ہم نے تعلیم کے شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ آج کل کے تعلیمی نظام میں جو بڑا مسئلہ ہے وہ ہے کہ تعلیم کے شعبے میں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے مگر تعلیم کے شعبے میں اس کی اہمیت بہت کم ہے۔ اس لیے ہم نے تعلیم کے شعبے میں اس کی اہمیت بہت زیادہ کر دی ہے۔ اس لیے ہم نے تعلیم کے شعبے میں اس کی اہمیت بہت زیادہ کر دی ہے۔ اس لیے ہم نے تعلیم کے شعبے میں اس کی اہمیت بہت زیادہ کر دی ہے۔

20

ملک واپس آجی رہا متوں کوڈا کراتی
شہید شریف نے بی بی آئی کو
ہاں سے کہا تھا۔ صدق ملک کا کہنا
بی بی آئی کا ایجنڈا انتشار اور فساد ہے، ہم
ملک کو آئی جی جرنل سے بچایا، ملک کے
تلاش و جہاز ہوتے ہوئے، سوشل میڈیا
روں کی طرف سے بنیاد مہم چلائی جاتی
190 ملین پائڈ کے حوالے سے مل کے
ڈیڑہ کا سر ہر ایک کے میں
ہو، ڈیڑہ کو، اگر اللہ کے حق

21

اور ایسے سے میری رشتہ لینے کی ویلہ یوشل
ہے اور ازل ہونے کے بعد بھی اسے لینے
ہے اور شمشیر چھینے کی وجہ سے شمشیر سے
کر کے پورے طالب کی اور رشتہ ستانی
لوہا کا مختلف کاروبار کی دیکھنا جس پر
شمشیر چنے کی ویلہ یہ بعد الغفار کسی کی
شہرت سے یہ لوہا کا کاروبار میں مہم نظر کرنا اور
لے کی مزید تحقیقات کیلئے اسٹنٹ کمشنر
اور کارکنوں کی ایفیسر رور کر کے رپورٹ دودن
تانبہ کی فورس عبد الغفار کسی نے کہا کہ
مفتقر فورس ہے، بد عنوانی مختلف زبیر
یا کسی عمل سے جیسے، فرائض میں کوتاہی
فلت کر کے کیوں مختلف سخت کاروبار ہوگی
ہے اور اس کی ویلہ سے کہ عجب جان علی غازی
ہے

دور
تھا
پاک
حلقہ
نہا
پاک
کر
ہو
مما
کے

دور کیا ہے۔

22

خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں پیر محمد یار خان، لاہور یونیورسٹی مینٹنس سائنسز، ایم اے ایس ایچ اور کالج گلبرگ یونیورسٹی راولپنڈی، اسلام آباد یونیورسٹی بہاولپور، یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ ٹیکنالوجی
یونیورسٹی آف پنجاب لاہور اور یونیورسٹی
پٹنہ بھارت میں تعلیم حاصل کیا اور 12
1000 سے زائد درسیان ہے۔
1001 اور 1200 کے درمیان
مڈ کی گئی ہے، دیگر 8 جامعات 1201
1500 کے درمیان ہیں اور 5 اور اسے
1500 کے درمیان آئے ہیں، دیگر 8
تیسوں کو پورٹرز کے طور پر درج کیا گیا
ہے، شافرازم کے لیے درج بندی کے لیے
کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔ 2025
115 ملک اور خطوں کے
تعداد اور اسے شامل ہیں۔
میں سالانہ فیصد نمبر پر ہے،
دے صنعت کے مصروفیت اور مدرس
ہری آئی ہے، ایم کی آئی اب پیٹنٹ کو
ہوئے درجے نمبر پر آگئی ہے۔
دے درجے نمبر پر آگئی ہے۔
اپنے اپنے تحقیقی اثر و رسوخ کو
تے ہوئے 10 کے قریب پیٹنٹ رہا
رہا، ایسٹریلیا کی ٹاپ 5
ٹیوں کی وجہ بندی میں گراؤ آئی ہے،
بین الاقوامی تعلیم کے گراؤ کی
کرتی ہے۔ 3 سے زیادہ ممالک برازیل،
عرب اور متحدہ عرب امارات سرفہرست
جامعات والے ملک میں شامل ہو گئے
اقوام متحدہ میں، افریقی ماریکوس کے
3.0 کے درجے، ہندوستان میں 2.5
کے درجے، چین کے درجے 2.5 میں
تعلیم کے مصروفیت اور بین الاقوامی تعلیم
کا ادارہ کا جائزہ لینے کے لیے 18
نومبر 2025 میں جاری کیا گیا۔ 2025
92 اور 92 کے درمیان ہیں، جن میں
کے مقابلے میں 185
ہیں۔ مجموعی طور پر 2 ہزار 860
لاکھ 72 ہزار 1694
کے بعد

[illegible]

24

ہر ملک کی حالات کی وضاحت میں صوبائی وزیر
میر عبدالرحمن کھٹیر نے صدر آصف علی
زرداری کی صحت کے لیے ایک خوشبات کا
ایوارڈ اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی معاشی
دورانیہ صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع
پر صدر کھٹیر نے اسٹیج پر برائے زراعت حسن زہری
آصف علی زرداری سے صوبائی حکومت
پر پروگرام اور اس کے قیام کے لیے
پرتشکرانہ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر
ان کی سربراہی میں ایچ ایس ڈی اے کے
کے بلوچستان کی ترقیاتی کاموں میں
بہبود ہماری زمین ترقیاتی کاموں میں
کے لیے تمام تر اقدامات کے جاری

25

ایر اور 26 نومبر واقعات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا واضح نظر ہے کہ یہ معاملات کو اپنے مفادات کیلئے کیا جا رہا ہے۔

26

کی توقع کی جاسکتی ہے؟ موجودہ حکومت اس کے بغیر حکومت ایک دن بھی نہیں رہ سکتی ہے۔ اس لیے یہ حکومت ایک دن بھی نہیں رہ سکتی ہے۔ اس لیے یہ حکومت ایک دن بھی نہیں رہ سکتی ہے۔

ایران کے وزیر خارجہ محمد جواد ظہری نے کہا کہ ایران نے افغانستان میں امریکی فوجوں کی موجودگی کو غیر مستحکم سمجھتا ہے۔

رہے ہیں جتنی سال چاہے ہوئے،
 شریفیہ دھڑا جس نے کھڑی اس پر بھی
 تین تین سالوں کے لیے۔ ابوں نے کہا اس نے
 نہ تھا تو کو شریف کو بہت لوگوں نے
 راجہ کی دھما کے کرے ہوا تھا لیوا اپن
 ۔ ابوں نے کہا کہ دو تہائی رکھنے، اہل
 اپنے وزیر مطلق کو کمرے میں بیٹھ گیا،
 تھانہ تھانہ تھانہ کی سیاسی سے بغیر
 کی کڑی نہیں ہو سکتی۔ اٹھایوں کی
 یوں پر کڑی حکومت سے کیسے جو بٹل
 نہانے کے لیے قلع کی جاسکتی ہے؟ ابوں نے
 جب حکومت ہزاری کی بات کہی ہے تو
 یہ بیاد ہندوں کے سردار کی نکال آیا جاتا ہے
 تھا کہ ان لید کی سیاسی کے ساتھ جتنی
 ہے۔

27

معاہدہ جاری
مستقل
گلچر
موجود
سہارا
اضافہ
کارور
ری
اسلام
القیق
لیس
نفاذ
معاون
پروگرام

ہوں نے واضح کیا کہ پاکستان واپس کی نہیں کر رہا، پاکستان میں واپس کی تردید کرتے ہیں۔ پاکستان میں موجودگی کی حمایت سے اثرات منفی ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغان تنظیموں کی ہر دستگردی کو خاتمے کے لئے روٹے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: واضح کیا کہ دورہ وادار کا مقصد وزارت خارجہ کے توسط سے نہیں کیجی، صدر کے خط برداری کے موقع پر فیضیہ فنانسنگ کی، اس سے پہلے ہی برداری کے موقع پر پاکستانی سفیری کی سہ سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک کو باورزات ملے تو وہ جانتے پاکستان کے کسی ملک سے کیسے تعلقات کے، اس طرح ہم بھی کسی ملک سے دیگر سے تعلقات پر ضمیر کوئی نہیں کرتے۔ انکا

مملکت کی تمام رعایا کے فوجی فرائض اپنے
پہنچانے، تربیت اور صفائے ہر سال ہر سال ملک
پاستانوں کے حقوق پالیسیوں پر اعتماد
خانے کی عسکری ہے، دوست ممالک
تعلقات میں اضافہ اور سفارتی کردہ کے
کا سلسلہ جاری ہے، دہشت گردی کے خلاف
سے بہت جلد کرتے ہوئے انہوں نے کہا
دہشت گردی کی جنگ میں پوری قوم نے فریاد
افواج کی سہیت پوری قوم اس نامور
ملک سے مل کر تھکا اس کا شک انہوں نے کہا
الغرض رہا رہی کے فرائض میں شام
ہیں، میاں وزیر افریقہ اور چین جیٹنگ
کا پاکستان اور خطے کی ترقی کا خواب
پاکستان قریب ہے، یہ ایک کے منصوبوں کی
تعمیل کے عزم و ارادے کے ساتھ
کے وزیر عظمیٰ نے کہا کہ پاکستان کے
کے خواب و خیال کے لیے انہوں نے
ارامہ دار باہر چڑھائی کی کوشش کر رہے
حاضر کو پاکستان کا معاشی استحکام اور ترقی
کرنا مشکل ہو رہا ہے، پاکستان کی معاشی
کیلئے اپنی سیاست کی فریاد کی، اس کی
کیلئے وہ ذات صرف عمل کر کے شہر
شرف نے مزید کہا کہ پاکستان کا سب سے
اچھا اس کے بنیادی ترقی، فراہمی کو
ہے، جو ان لوگوں کو بین الاقوامی معیار کی
تربیت کی سہولیات و یکسان ترقی کے
فراہم کرنا جاری اولین ترجیحات میں
ہے، ملاقات کے دوران بجلی کی قیمتوں کو
کے اور بجلی کی اصلاحات کی
جیز کے ساتھ حکومتی معاملات کو
کے ساتھ ہر وقت کے طور پر
شریف کی کاؤں کو سراہا ہر وقت کے
معاشی اشاروں میں بہتری خوش انداز
میڈیا میں ترقی اور کوشش کی بہتری میں
گرد اور آ رہا ہے، ملک کو سیاسی
ضرورت ہے، حکومت اس ضمن میں اپنا

[illegible]

28 جنوری تک ملتوی کر دی۔

[illegible]

اردو کے عظیم شاعر سیب اکبر آبادی کا 74 واں
 ایم وفات 31 جنوری کو منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این این) اردو کے عظیم شاعر
 سیب اکبر آبادی کا 74 واں ایم وفات
 31 جنوری کو منایا جائے گا۔ سیب اردو کے
 نامور اور قادر الکلام شاعر تھے۔ ان کا اصل نام
 عاشق حسین صدیقی تھا۔ سیب اکبر، اتر
 پردیش، میں پیدا ہوئے انہوں نے 1892ء
 شہر کبیرنا شروع کیا تھا اور 1898ء میں مرزا
 خان داغ دہلی کے گارڈ ہو گئے تھے۔ سیب
 کا چھاپہ مجموعہ "کام" دہلیستان 1923ء میں چھپا
 تھا۔ انکی شاعری 22 کتابوں میں 22 شعری
 مجموعے میں جن میں "میں و مظلوم" بھی شامل ہے
 جس کی اشاعت کی کوشش 1949ء میں کی گئی تھی
 پاکستان آ گئی جہاں ان کا چھپا مجموعہ 31 جنوری
 (پنجشنبہ) انگریزی 5/5

سے زائد ہے اور چھیاں تعلیم سے محروم ہیں

بلوچستان میں سکول جانے کی عمر کے بچوں کی تعداد تقریباً 11 لاکھ بچے سرکاری، 7 لاکھ بچے پرائیویٹ

کے 13 ہزار سے زائد سکولز باڈیوں والے اور
واش سروسز کے عزم میں جبکہ بلوچستان کے ایک
843 سکولز میں ہیں جن میں 10 سکولز ایکوشن
فائر ڈیپنٹس اینڈ اینڈیئرنگ فوڈ سٹوریج کے کھانا
کے 2023 میں سکولز کے مطابق
بلوچستان میں سکول ختم کر کے بچوں کے

ڈیجیٹل مشینیں جو بھنگو کی سادق شہید کا ڈاؤن میں جبرکاری ہم کے سلسلے میں پورے لگنے کا جائزہ دے رہی ہیں

حلقہ فی بی سات پر مسلحہ رپٹ موبائی ڈیڑی کے کرشن کا فوری نوٹس آیا جاسے، عبدالحکیم ترین

تو جہنم خود ہی موائی بی شہید پر احتجاج کرے گی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے ہر قوم پر آواز اٹھائی جائے گی

ہر نائی (ہوایا میں اسے) جہنم خود ہی موائی بی شہید پر احتجاج کرے گی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے ہر قوم پر آواز اٹھائی جائے گی

رہنما جے این سیکول کینی رہی رہی عبدالحکیم ترین

اس کے علاوہ اسٹیفن ڈیوڈ کیڈز کی کونٹری

گادور (جو این اسے) گادور کے تلبیس زیریہ

پوسٹ پر حملہ اور اسلحہ کا زنیایا جھین کی گئیں

[illegible]

ہمارے کینکھلاف سازش کی جارہی ہے، حاجی فدا محمد

مشتہ دونوں وائرل کیجئے والی ویڈیو میں دکھائے گئے شخص کا کوچ کینی سے کوئی تعلق نہیں، حاجی برات

[illegible]

یاد رہے کہ مسافروں کے ساتھ نامناسب

دعوت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے موقع پر بدر میں جلوس، قاری عمر فاروق کا حکومت سے قسطل کا مطالبہ۔

حکومت وقت سے کریمچی دھوپا کو پکارتے کرتے
والے عظیم شخصیت جرنیل اسلام حضرت سیدنا
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے یوم پر عالم تپیل کا
(بقیہ صفحہ ۷ پر)



کراچی، سینئر صوبائی وزیر سندھ شریل انعام مین پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مخالفین اپنی شکست یقینی دیکھ کر بکھلا ہٹے کا شکار ہو چکے ہیں۔

بم نے سیاست میں کبھی بھی برادری کارڈ کا استعمال کیا ہے، عبدالعزیز الخطیہ شاہ

سیاست میں مذہبی منافرت پھیلانی ہے۔²⁶

فروری کے مہینے انکشاف میں آیا کہ پاکستانی جام کروپ
کے نامزد امیر اور صاحب اللہ عربانی کے قدم

مخالفین کو صل (یا این اے) مخالفین اپنی شکست یقینی
دیکھ کر بکھلا ہٹے کا شکار ہو چکے ہیں۔ ادراہ وہ
بم نے سیاست میں

بھی بھی برادری کارڈ کا استعمال کیا ہے اور نہ ہی ————— (بقیہ 17 نمبروں کی صفحہ 5 پر)

[illegible]

جے یو آئی جبکہ آباد کے زیر انتظام دریائے سندھ پر کینالوں کی تعمیر اور کارپوریٹ فارمنگ کے مارچ، احتجاجی مظاہرے اور دھڑے

اسرا ایکٹ میں ترمیم کر کے صدارتی محل میں نئی نہروں کی منگوائی درحقیقت سندھ کے لیے موت کا پروان ہے، مقررین

جیکب آباد (آئی این پی) ہے یو آئی کی جانب سے دریائے سندھ پر کینالوں کی تعمیر اور

دینے کے خلاف احتجاجی جلوس ہے یو آئی کر ضلع امیرڈاکٹر اے جی انصاری، ضلعی نائب امیر سید

کارپوریٹ فارمنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ،
 خارج اور دھڑا۔ تفصیلات کے مطابق جمعیت علماء
 بنگالی، مولانا ربووار برٹو، فاروق احمد چوہدری،
 محمد شاہ، مولانا عبدالملک حنیف، حاجی محمد عباس

6 کینال بنانے اور لاکھوں ایکڑ زمین کو سرسبز بنانے کے لیے پشیمانہ کنبرا کے

گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول چاہ سرمیں دو روزہ پروگرام اختتام پذیر ہو گیا

پہلے دن بزنس گالا کا اہتمام کیا گیا۔ صبح تا شام کو کتب سمیت فوڈ کے مختلف اسٹال لگائے گئے تھے

ترتیب (خ ن) گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول چاہ سرمیں دو روزہ پروگرام اختتام پذیر

ہو گیا۔ پہلے دن بڑس کال کا اہتمام کیا گیا۔ سچ تا
شام کو کتبہ سمیت فوڈ کے مختلف اسٹال لگائے

میدم ہوں پوچھ، رہا زور پیر میدم ویدہ، نوکر
 حاجی علی احمد، سمیت دیگر موجود تھے۔ پروگرام

غیر قانونی ٹول پلازہ کے خلاف 25 جنوری کو دھرنے کا اعلان

سوس کا اظہار کرتے ہوئے غیر قانونی نول بازارہ کے خلاف 25 جنوری کو دھرنے کا اعلان

کے لیے (میں نے) کہا: "میں نے تم سے پہلے اس میں سے کچھ نہیں دیکھا۔"

پہلے دن بزنس گالا کا اہتمام کیا گیا۔ صبح تا شام کو کتب سمیت فوڈ کے مختلف اسٹال لگائے گئے تھے

ہو گیا۔ پہلے دن بڑس کال کا اہتمام کیا گیا۔ سچ تا
شام کو کتبہ سمیت فوڈ کے مختلف اسٹال لگائے

ریب = ہاں کوں ایہ ناپن سر ۱۔ (بلیہ دے مڈروں مچن پڑ)

مناسب سیوریج سسٹم اور سڑکوں کی مرمت کی ضرورت ہے تاکہ بارشوں کے دوران نظام زندگی متاثر نہ ہو

وجہ سے مقامی افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جبکہ جگہ جمع بارش کا پانی نظام زندگی کو مفلوج

یہاں - بابر کے چچا کا قبیلہ کے سر میں اور بابر کا (بیٹا) سلطان حسن (سے 5 پ)



گودار معاشی ترقی کی راہ پر

وزیر عظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گودار پورٹ کے خلاف محاذ آرائی پاکستان سے دشمنی ہے، قتل و غارت کرنے والے بلوچستان کے عوام یہ نہیں پاکستان کے بھی دشمن ہیں، اُن کا کہنا تھا کہ گودار ایئرپورٹ نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے، یہ خوش آئند بات ہے کیونکہ یہ انتہائی اہم منصوبہ ہے جس کے لئے چین نے 230 ملین ڈالر دیئے۔ گودار ایئرپورٹ کا شمار پاکستان کے بڑے ہوائی اڈوں میں ہوتا ہے، اگر یہ ایئرپورٹ کاروباری مقاصد کے لئے استعمال

امریکی جمہوریت سے سبق سیکھیں

نصیب شاہد

امریکی صدر کے حلف اٹھانے کی تقریب جس شاندار طریقے سے ہوئی پاکستانی بھی اس پر ایش اٹھ کر رہے ہیں اگرچہ یہ تقریب بڑے پائے پر کیلئے علاقے میں نہیں ہوئی تاہم اس میں جو قوم و ضبط دیکھنے میں آیا جس طرح پاکستان انتقال اقتدار ہوا اس نے سب کو متاثر کیا۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس میں سابق صدر جو بائیڈن بھی موجود تھے۔ ہمارے ہاں ایسا نہیں ہوتا۔ جانے والا وزیراعظم بھٹو بیچ دت بکھا رہا ہوتا ہے اور آنے والا اس کے پیچھے ادھیر لے کر تار بیٹھا ہوتا ہے۔ انتقال اقتدار کبھی اس طرح نہیں ہوتا کہ جانے والے نے خوشی سے آنے والے کو سنا پڑا ہو، بلکہ ہمارے ہاں تو ایسا ہوتا ہے پہلے ان سے دعوامندی کے الزامات لگا کر تحریک چلانے کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ شیخ کو تسلیم کرنا ہم نے سیکھا نہیں اور اس کی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ انتخابات میں ایسے غلام نظریے ہیں کہ ان کی خلاف ورسیاں واقعہ بن جاتی ہے۔ ہمارے سیاستدانوں میں ایک دوسرے کے خلاف انتہائی نفرت ہے کہ ہاتھ بک لانا گوارا نہیں کرتے۔ کبھی کسی تقریب میں اگر ہاتھ ملائیں تو بریکنگ نیوز بن جاتی ہے۔ ڈوئل فرمپ اور جو بائیڈن ایسے شخص ہیں مل رہے تھے جیسے پرانے لکھے ہوں۔ یہاں آگسٹ کے اندر بھی عمر بن عباس وزیراعظم تھے تو شہباز شریف دیکھتے کھتے نہیں تھے۔ اس سے پہلے وزیراعظم اور اسے نظر پھنکو کے زمانہ میں صورتحال کبھی تھی۔ یہ ہماری جمہوریت کا ایک انتہائی روپ ہے جس نے ساری سیاست کو گدلا کر رکھا ہے۔ عوام کی رائے کو تسلیم نہ کیا جائے تو ایسا ہی ہوتا ہے، اصل میں جمہوریت جس روئے کی توقع کرتی ہے، وہ ہمارے سیاستدانوں میں موجود نہیں۔ ذاتی دشمنی کی حد تک سیاست کو لے جانے کا کوئی جواز نہیں ہوتا، ہمہ دے کا حلف اٹھانے کے بعد ڈوئل فرمپ نے جو بھی کیا آئین اس کا

بھارتی پنجاب کے کسانوں کی تادم مرگ بھوک ہڑتال

ریاض احمد چوہدری

بھارتی ریاست پنجاب میں کسانوں نے نئی دہلی کے خلاف اپنے احتجاج میں شدت پیدا کی ہے اور ۱۱۱ کسانوں کے ایک گروپ نے گزشتہ بدھ کے روز تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ مزاحمت کی علامت کے طور پر کالے کپڑوں میں لمبوں کسان انصاف کے لئے اپنے مطالبات اور زیر التوا مسائل کے حل پر زور دے رہے ہیں جنہیں مرکزی مودی حکومت نے نظر انداز کر دیا ہے۔ احتجاج میں پنجاب کے کھٹہ کسانوں کی جدوجہد کو اجاگر کیا جا رہا ہے جنہیں بھارت کی زراعت میں ریڈ کی بڑی سمجھا جاتا ہے۔ یہ کسان جو طویل عرصے سے بھارتی حکومت کی بے حس اور برہت کا شکار ہیں، اب بھوک ہڑتال پر مجبور ہیں کیونکہ ان پر ان کی اپیلوں سے حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رسدھی۔ لی جے پی حکومت ان کی حالت زار کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ احتجاج میں شدت پولیس کے مسلسل جبر اور بی بی پی کے ہندوؤں حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے آئی ہے جس کے بارے میں کسانوں کا کہنا ہے کہ وہ کھٹہ برادری کو نقصان پہنچانا اور پنجاب کی ثقافتی شناخت کو مٹانا چاہتی ہے۔ پنجاب کے کسانوں کے مطالبات کو نظر انداز کیے جانے کے بعد ان کی جدوجہد ابھار۔ لی جنگ میں تبدیل ہو گئی ہے۔ بھوک ہڑتال تادم مرگ مودی انتظامیہ کی طرف سے ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف انتہائی اقدام ہے، جس پر کسانوں کا اہتمام ہے کہ وہ بھارت کو جمہوریت سے آمریت میں تبدیل کر دی ہے۔ سکیورٹی فورسز نے افغانستان سے درآمدی کی کوشش کا نام بٹادی، ہ خوارنگ بلا منجھی اور ہریانہ کے کسان گزشتہ سال ۵ فروری سے دھرنے پر بیٹھے ہوئے ہیں اور کسانوں کی ایک تنظیم

ہوتا ہے تو بلوچستان اور پاکستان کی معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعظم کا یہ بھی کہنا تھا کہ چین نے یہ ایئرپورٹ تھتے میں دیا ہے، اس کی قدر کی جانی چاہیے، کراچی کی بندرگاہیں پہلے ہی تنگ ہیں، وہاں آمدورفت کا بے تحاشہ بوجھ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی بینک نے ایک طویل مدتی شراکت داری کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت آئندہ 10 سالوں میں مختلف شعبوں میں 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے، گوکہ یہ قرض ہے مگر ہمیں اسے خوش آمدید کہنا چاہیے۔ یاد رہے کہ گودار انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا علاقائی افتتاح 14 اکتوبر 2024ء کو کینیڈین وزیراعظم کی چپاگ اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے کیا تھا۔ دوروز قبل پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پنی اے) کی پہلی کسرشل پرواز PK-503 کراچی سے 46 مسافر لے کر گودار انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آئی تھی۔ وفاقی وزیر دفاع اور ہوابازی خواجہ محمد آصف اس پہلی پرواز کا استقبال کرنے کے لئے گودار ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گودار انٹرنیشنل ایئرپورٹ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا ایئرپورٹ ہے جو ۱430 ایکڑ پر گودار شہر سے 26 کلومیٹر دور گورنڈرائی کے مقام پر قائم کیا گیا ہے، یہ چار لاکھ مسافروں کی سالانہ گنجائش رکھتا ہے، جسے آئندہ برسوں

انتہائی نظام ہے اور اس سے بھی بڑھ کر انکشن کیمن ہے، جو کبھی انتخابات کو اس خوش اسلوبی سے منعقد نہیں کر سکا کہ اس پر اگلی اٹھانے کی گنجائش ہی باقی نہ رہے۔ تنازعہ تاج، جمہوریت کے تابوت میں دراصل پہلی کیل شوک دیتے ہیں، اس کے بعد انتشار، انفرق اور بے چینی دے بیٹھنے پورے نظام کا مقصد بن جاتی ہے۔ دنیا کی سپر پاور دنیا آسان نہیں، اس کے لئے بہت سی چیزوں کو اسی معیار کا رکھنا پڑتا ہے۔ امریکہ صرف اس لئے سپر پاور رہیں کہ اس کی معیشت مضبوط ہے، بلکہ اس کی اصل طاقت سیاسی نظام اور آئین کی بالادستی ہے۔ کوئی آئین کی قسم عدلی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ چاہے وہ بڑے ہیڈزیٹ کے ساتھ آیا ہوا امریکی صدر ہو یا معمولی اکثریت کے ساتھ بننے والا صدر امریکی صدر کے بچنے انتخابات ہیں، وہی اسی کے دائرے میں رہے گا۔ اسی طرح کانگریس اور ایوان نمائندگان کو بھی آئین کی حدود میں رہنا پڑے گا۔ لیکن کیمن، سپریم کورٹ، بیٹھنا گھر میں کوئی بھی ادارہ اسی جرات نہیں کر سکتا کہ وہ آئین کو اپنے مطلب کے معانی پہناتے۔ یہ بنیادی فرق ہے جو ہمارے اور امریکہ کے درمیان ہے، یہاں ہم آج تک ایک بحث میں اٹھے ہوئے ہیں کہ آئین بالآخر ہے یا پارلیمنٹ، یہ بحث چلتے چلتے اس نکتے کی طرف ہی چلی جاتی ہے کہ سپریم کورٹ کو کتنے اقتدار کیسے دیا ہو پارلیمنٹ کے پاس کردہ بل کو ختم کر سکتے ہیں جس قوم نے اپنے ادارے سپریم سے دے رکھے ہیں۔ جس نے پریج میں کھلائی ڈالی ہو۔ وہاں امریکہ جیسا استحکام اور امریکہ جیسی جمہوریت کیسے آسکتی ہے۔ ڈوئل فرمپ صدر ہیں گئے ہیں تو اب چار سال تک انہیں کوئی شیج نہیں کر سکتا۔ انہیں کسی طرف سے کوئی دھمک نہیں کہ ان کا تختہ الٹ دے گا۔ کوئی انٹیلیجنٹ، کوئی عدالت، کوئی فوج انہیں شیج نہیں کر سکتی، آج تک کبھی کسی امریکی صدر کو نہیں کہا پڑا کہ مجھے کیوں نکالا۔ نہی اسے رات کو سونے کے بعد شیج اٹھنے یا غیر فحش ہے کہ جیسے سے قالین کھلیا

میں 16 لاکھ مسافروں تک پہنچایا جائے گا۔ نیوگودار ایئرپورٹ کا ایک ہی رن وے 3658 میٹر طویل 75۵ میٹر چوڑا ہے، اس ایئرپورٹ پر اپریل بس اس 380 ایئرپونگ 747 جیسے بڑے طیارے بھی لینڈ کر سکیں گے۔ گودار انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے فعال ہونے سے تجارت اور سیاحت کی نئی راہیں کھلیں گی، جو کبھی معیشت کے لئے خوش آئند ہے۔ ایئرپورٹ کی تکمیل سے گودار بندرگاہ کی فعالیت بھی موثر ہو جائے گی۔ محل وقوع کے لحاظ سے گودار پورٹ خاصا اہم ہے کیونکہ یہ گرم سمندری پانی کے علاقے میں واقع ہے، دنیا کی بہت کم بندرگاہوں کو یہ سہولت حاصل ہوتی ہے۔ گرم پانی والی بندرگاہ سارا سال تجارتی جہازوں کی آمدورفت کے لئے فیکشنل رہ سکتی ہے، ٹھنڈے پانی کی بندرگاہوں کے برعکس گرم پانی کی بندرگاہ پر سمندری ترسیل میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ جدید تجارت میں سمندری راستوں کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے، ایسے میں گودار کی اہمیت ایک ”بحری گیٹ وے“ کی مانند ہے۔ پاکستان گودار پورٹ کی وجہ سے خطے میں سمندری ترسیل کے حوالے سے سب سے زیادہ جیو سٹریٹجک پوزیشن کا حامل ہے۔ جنوب ایشیائی، مغربی ایشیاء اور وسط ایشیائی ریاستوں کے مابین ٹرانزٹ ٹریڈ میں گودار پورٹ کو مرکز کی حیثیت حاصل ہوگی، ساحلی تجارت

پولیس کی ساکھ خراب کیوں؟

نصیب شاہد

قتل کردیا تھا۔ بد وقت اندر صدمہ کی حالات میں قتل کیا جاتے تو وہ خاندان کیا آپ کے لیے دعا گو ہو سکتا ہے؟ فیملی آپا میں ہونے والے اس واقعہ میں مجوزی طور پر 6 افراد قتل ہوئے ہیں۔ کتنے بے اس میں ختم ہوئے ہونگے اور کتنی تپتہ تپتہ بیوی ہوگی کیا آپ کو اس واقعہ سے کچھ یاد ہے؟ میں ان ایک راجپریشی قاتل کی زندگی میں لے دیا گو ہو سکتے ہیں ان کے نزدیک ساری عمر گزشتہ ڈیڑہ ماہ سے حالات میں قتل ہونے والے تین گئے بھائیوں کو حسرت میں لے رکھا تھا اور پولیس کو وہ ماہک ان گرفتار ملان کے تنگ رہا ہے گاہ وہ ملے کا فیصلہ نہ کر پائی، بالآخر ان کی قتل کرکے گیارہ کوئی شخص قاتل ہے اندر حالات میں رہے ہوئے بھی قاتلوں تھے تو یہاں کس کا اللہ کی حافظہ ہے۔ قاتل نے موصول ہوئیانی فوج کے مطابق تین بھائیوں کو قتل کرنے کے ۱۵ افراد کو قاتل ہے بلکہ یولان پڑا ہے ۱۵ افراد پہلے عظیم تھاب یہ حال تھی ہیں اور نظام بھی، اگر ان میں یقین ہوتا کہ کسلاف ضرور ملے گا تو ہو سکتا ہے یہ انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور ہوتے پھیلان کے اندر قاتل کے ساتھ راجپریشی ہوا پھر اب یہ یلوم ہے تین گھرانے پر یاد ہے اس پر برائی کی وجہ سے آئندہ کی نہیں اس خونی آگ میں شعلی رہیں گی، دوسری جانب جو تین گئے بھائی قتل ہوئے ہیں پہلے یہ یلوم تھاب کا خاندان متاثر ہیں میں شامل ہے بھیا یہ تین گھرانے ان کے ساتھ برابری ہو گئے ہیں اس خونی آگ میں شان کی آنے والی نہیں گئی، دوسری جانب چڑھنے پر مجبور ہیں گی۔ ان دونوں خاندانوں کے اجڑے اور برباد ہونے میں گھر پر برابری برابری شریک ہے۔ پولیس کی معطلی کبھی کیا گیا ہے جو بھیا کچھ عرصہ بعد حال میں ہوجا میں گے اگر ہم منافقت سے نہ ملیں تو جس قاتل میں ہے واقعہ قتل کیا ہے وہاں کے سپاکی لے کر اوپر تک سب برابر کے ذمہ دار ہیں کیونکہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے کہ قاتل قتل دیر ملان کو کراس میں رکھ کر ان کے گھرا بیاہ لہا ہونے کے فیصلے نہیں کیے جا رہے آپ جتنے بھی میڈیٹر کے کام

پنجاب، زرعی معیشت اور حکومت

محسن گدار یہ

پنجاب قدرتی طور پر اپنے محل وقوع موزم اور پانچ دریاؤں کے باعث زراعت کا گڑھ ہے، ماضی میں ہیروئی حملہ آوروں نے بھی پنجاب میں زرعی پیداواری سے لئے نکلے کئے، انگریز دور میں بھی اس صوبہ کو زرعی پیداوار کے باعث اہمیت حاصل رہی مگر آج زراعت اور کاشتکار خاص طور پر چھوٹے کاشتکار کو کھیر جسکی مشکلات و مسائل کا سامنا ہے، صنعت و تجارت کے اس دور میں شعبہ زراعت کی بھی حکومت کے لئے ترجیح نہیں، ہر دور میں زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے اقدامات کی بجائے زرعی اجناس کی درآمد کو ترجیح دی گئی، نتیجے میں زراعت کا شعبہ زریوں علی اور کسان بد حالی سے دوچار ہو گیا، موسمیاتی تبدیلیوں، زرعی اجناس کی کم ہوتی قیمت، بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت نے زرعی شعبے کو گھین، بھران سے دوچار کر دیا ہے، زرعی ماہرین کا خیال ہے یہ صورتحال آئندہ سالوں میں شدید غذائی بھران کا باعث بن سکتی ہے، واضح رہے کہ ملک بھر کی آئندہ سالوں میں شدید غذائی بھران کا کوئی شکی نہیں، شیشیری کی کمی، موثر کھیتی زرعی پالیسی کے فقدان اور مناسب تحقیق نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں، موثر پالیسی نہ ہونے سے پنجاب کے کسانوں نے اپنی کٹم 2200 روپے من کے حساب سے بیج جس سے ان کی پیداواری لاگت بھی پوری نہیں ہو سکی کٹم سے بھی بڑی صورتحال پیداواری والی فصل کی ہے جس کی قیمت مارکیٹ میں بہت گر گئی ہے، باہر ڈی چاول کی قیمت جو پچھلے سال 4500 روپے من تھی اس میں 1800 روپے من کی کمی آچکی ہے، عام طور پر چاول کی کاشت کے وقت زمین غیٹے چاہئے والے قدر کم کرکسانوں کے پیچھے لئے ملاوت سے پاک بھج، کھاد، زرعی ادویات، زرعی آلات، پٹرول، ڈیزل، بجلی، آبی پاشی کے لئے پانی بے سہولتیں

سے خطے کے دیگر ممالک افغانستان، ترکمانستان، قازقستان، عمان، ایران، قطر، سعودی عرب اور چین کے ساتھ معاشی رابطوں کے نئے دور کے آغاز سے پاکستان معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ امید ہے کہ اس منصوبے کی تکمیل کے نہ صرف پاکستان بلکہ جنوبی ایشیائی ممالک کے تین ارب عوام فائدہ اٹھا سکیں گے بلکہ گودار پورٹ مکمل ہونے پر 2030ء تک پاکستان کو قریباً نو سے 10 ارب ڈالر کا سالانہ ریونیو بھی حاصل ہوگا اور قریباً 25 لاکھ کے قریب پاکستانیوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق گودار پورٹ اگر مکمل طور پر فیکشنل ہو جائے تو پاکستان آئندہ ایک سے دو دہائیوں میں قرضوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گودار پورٹ سی پیک کا اہم حصہ ہے جس کا آغاز مسلم لگ (ن) کے گزشتہ دو حکومتوں میں کیا گیا تھا، اس وقت کے وزیراعظم میاں نواز شریف نے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر کہا تھا کہ یہ ملکی معیشت کے لئے گیم چینجر ثابت ہوگا، اس میں اب تک اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ پاکستان دشمن عناصر بلوچستان میں شورش برپا کئے ہوئے ہیں اور دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعے وہاں کا امن تباہ کر رہے ہیں۔

میراجنت کا دروازہ میرے عظیم والد

اسلم لودھی

دوسرے کھلاڑی کرکٹ کٹ میں موجود تھے۔ اس لئے والد صاحب میدان میں اترنے سے ٹکرا رہے تھے، وہ والد صاحب کی دھواں دار بیٹنگ کو نہیں جانتے تھے، وہ مذاق اڑا رہے تھے کہ کس پینڈو ولز کو کھیلنے کے لئے بھیج دیا، باؤلر نے بھاگتے ہوئے اسے خیال کرنا، اُن کے احکامات ماننا، بڑھاپے میں اُن کی ضرورتوں کا احساس کرنا ہم تمام مسلمانوں پر فرض کر دیا گیا ہے اگر کوئی ماں اور باپ میں سے کسی ایک کی جانب جھکا رکھتا ہے تو وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ بات کو آگے بڑھانے سے پہلے میں اپنے عظیم والد کا تعارف کروانا ضروری سمجھتا ہوں۔ میرے والد (محمد رشاد خاں لودھی) ہندوستان کے شہر کا سو بیگ میں 192۸ء کو پیدا ہوئے، چونکہ ان کے تخیال ریاست فریدکوٹ میں رہائش پذیر تھے، اس لئے انہوں نے برابری سکول تک تعلیم فرید کوٹ شہر میں حاصل کی۔ (ریاست فرید کوٹ) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس شہر اور ریاست کا نام حضرت فرید الدین گنج شہر؟ سے منسوب ہے۔ میری والدہ اکثر بتایا کرتی تھی کہ ایک مرتبہ بابا فرید گنج شہر؟ کا فرید کوٹ شہر سے گزر ہوا۔ اُس وقت ریاست فرید کوٹ کے نئے دربار کی تعمیر ہو رہی تھی اور وہاں مزدوروں کی آمد ضرورت تھی۔ جیسے ریاست کے سپاہیوں کی نظر بابا فرید گنج شہر؟ پر پڑی تو انہوں نے یہ جانے بغیر کہ یہ بزرگ روحانیت کے بے تاج شہنشاہ ہیں، ان کو گرفتار کر کے عمارت تعمیر کرنے والوں میں بطور مزدور شامل کر لیا۔ جب بابا فرید؟ کے سر پر گارے کی کڑائی رکھی گئی تو وہ کڑائی سر پر لٹکتے بجائے کچھ ہوا میں معلق رہی۔ جب ریاست فرید کوٹ کے راجہ نے دیکھا تو انہوں نے بابا فرید؟ کو مزدوری سے نجات دلائی۔ بابا فرید؟ کی یاد میں فرید کوٹ شہر میں ایک عظیم الشان یادگار تعمیر کی گئی اور اس ساتھ کے ہی مسجد بھی تعمیر ہوئی۔ اس شہر کے مسلمان تو ہجرت کر کے پاکستان آئے لیکن اس یادگار اور مسجد کی حفاظت اب کھکھرات کر رہے ہیں۔ جب میرے دادا کا چاندلہ فیروز پور چھاونی ہو گیا تو والد محترم نے بقیہ تعلیم فیروز پور چھاونی کے سکول میں حاصل کی۔ کرکٹ کا انہیں بچپن ہی سے جنوں کی حد تک شوق تھا، اس لئے اس کی عمر کسی اور ٹیم سے فتح ہوا، وہ جب گراؤنڈ میں فتح دیکھنے پہنچے تو وہ یہ دیکھ کر پریشان ہو گئے کہ ان کے سکول کی ٹیم شکست کے بالکل قریب پہنچ چکی ہے، ابھی ایک دو کھلاڑی گراؤنڈ میں اتارے باقی تھے کہ سکول بیٹہ ماسٹر کی نظر میرے والد صاحب پر پڑی، انہوں نے اشارہ کر کے میرے والد کو اپنے پاس بلایا اور حکم دیا کہ اب بیٹنگ کے لئے تم میدان میں آؤ، کیونکہ شکست اور ہار بالکل قریب تھی، میرے والد اس لئے شلوار قمیض پہنے ہوئے تھے جبکہ

شادی اپنی خالہ زاد (بھتیجی میری والدہ) سے ہو گئی۔ شادی کے فوراً بعد آپ پڑھائی کو خیر باد کہہ کر ریلوے میں بطور کلرک بھرتی ہو گئے، ان کی پہلی تعیناتی بھاولنگر میں ہوئی، جہاں میرے دادا (خزیرین خاں لودھی) پہلے ہی بطور کلرکین تین تعینات تھے۔ 49 سال تک بھاولنگر ہی میں مقیم رہے، جہاں سے کالے انجیم، کچا کرتے تھے، ان میں کوئلہ ڈالنا اور درست حالت میں رکھنا والد کی ڈیوٹی تھی۔ اسی دوران بوقت ضرورت ڈرائیور کے فرائض بھی انجام دیا کرتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد وہ اپنے سرال (عارف والا) ملنے کے لئے گئے تو ان کے سرسار میرے نانا نے انہیں یہ کہہ کر روک لیا کہ ملازمت میں کیا رکھا ہے، ہل کر فیروز پور چھاونی کی بہترین ٹیموں میں اضافی ہو گئے، دھرم دھرمیت عوام کی جیب پر ایک اور ڈاک ہوگا، زرعی ٹیمس کے نفاذ سے ہماری زراعت اور کسان دونوں کو بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا اور زرعی بھران کا بھی خدشہ رہے گا، اس وقت تقریباً 80 سے 82 فیصد کسانوں کے پاس ساڑھے بارہ ایکڑ سے بھی کم زرعی اراضی کی ”ریڑھ کی ہڈی“ کی حیثیت رکھتے ہیں، بیج کھاد زرعی ادویات، زرعی آلات و ٹریکٹر، ٹیوب ویل، ڈیزل اور پٹرول کی قیمتیں آسمانوں سے پائیں کر رہی ہیں اور اس سے یقیناً صنعت کا سرمایہ کار، رہتا جوارو ڈل دیں بھر پور مناجت شمار ہے، جن حکومت کو چاہئے وہ چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے ملاوت سے پاک بھج، کھاد، زرعی ادویات، زرعی آلات، پٹرول، ڈیزل، بجلی، آبی پاشی کے لئے پانی بے سہولتیں

CAREER OPPORTUNITIES					
The Sheikh Mohamed Bin Zayed Al-Nahyan (SMBZAN) Institute of Cardiology, Quetta invites applications for the following positions, purely on contract basis, the details are mention below:					
#	Designation	BPS	No of Post	Qualification and Experience	Last Date Shortlisted Date
1.	Associate Professor (Intensivist)	BPS-19	01	a) As per PM&DC criteria. FCPS Anesthesia OR FCPS Critical Care Medicine c) 02 to 03 years Post FCPS training or experience in Cardiac ICU from a well reputed Cardiology Institute will be given preference. d) Attractive Pay package commensurate with the market will be offered	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
2.	Assistant Professor (Anesthesia)	BPS-18	01	a) As per PM&DC criteria. FCPS Anesthesia / FCPS Cardiothoracic Anesthesia. c) 01 to 02 years post fellowship experience in Cardiac Anesthesia from a well reputed Cardiology Institute shall be given preference. d) Attractive Pay Package commensurate with the market will be offered	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
3.	Assistant Professor (Intervention Cardiology)	BPS-18	01	a) As per PM&DC criteria. FCPS (Cardiology or equivalent) c) 02 years Post Fellowship Training in Interventional Cardiology from a well reputed Cardiology Institute. d) 03 to 05 years relevant experience e) Attractive Pay Package commensurate with the market will be offered	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
4.	Assistant Professor (Nuclear Medicine)	BPS-18	01	a) As per PM&DC criteria FCPS (Nuclear Medicine) or MS (Nuclear medicine) c) 03 to 05 years experience in Nuclear Medicine / Nuclear Cardiology and preferably PET-CT Settings. d) Attractive Pay Package commensurate with the market will be offered	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
5.	Assistant Professor (Nephrologist)	BPS-18	01	a) MBBS or equivalent FCPS or equivalent in relevant specialty. c) 03 to 05 years experience in relevant specialty at a recognized teaching hospital.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
6.	Senior Registrar (Nuclear Medicine)	BPS-18	01	a) As per PM&DC criteria b) FCPS (Nuclear Medicine) or MS (Nuclear medicine) c) 01 to 02 years work experience in Gamma camera and PET CT from any recognized Institute / teaching Hospital.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
7.	Senior Registrar (Intervention Cardiology)	BPS-18	02	a) As per PM&DC criteria. b) 02 years Post Fellowship Training in Interventional Cardiology from a well reputed Cardiology Institute.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
8.	Specialist (Anesthesia / Cardiac ICU)	BPS-18	01	a) As per PM&DC criteria. b) MCPS, DA or MS in Cardiac Anesthesia. c) 01 to 02 years post qualification experience in Cardiac Anesthesia from a well reputed Cardiology Institute shall be given preference. d) Attractive Pay package commensurate with the market will be offered	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
9.	Junior Registrar (Cardiology)	BPS-17	01	a) MBBS or Equivalent. b) FCPS II training completed/ eligible for exam or Dip Card qualified. c) Preference shall be given to FCPS, and Dip Card Qualified.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
10.	Junior Registrar (Cardiac Surgery)	BPS-17	02	a) MBBS or equivalent. b) FCPS II training completed in Cardiac Surgery c) Preference shall be given to FCPS qualified.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
11.	Junior Registrar (Nuclear Medicine)	BPS-17	01	a) MBBS or equivalent. b) FCPS II training completed in Nuclear Medicine OR 5 years experience in Nuclear Medicine after MBBS c) Preference shall be given to FCPS qualified.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
12.	Medical Officer (Anesthesia)	BPS-17	01	a) MBBS or equivalent b) PMC Registration certificate c) 01 year house job completed d) MCPS or DA qualified or training completed in Anesthesiology. e) 01 to 02 years' experience in Anesthesia shall be given preference.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
13.	Cardiac Perfusionist	BPS-17	02	a) BS in Cardiac Perfusion with 02 to 03 years work experience in Cardiac Perfusion from a recognized Cardiology Institute / Teaching hospital.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
14.	Cath Lab Technician	BPS-17	02	a) BS in Cardio Vascular Science technology with 02 to 03 years relevant experience from a recognized Cardiology Institute / Teaching hospital.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
15.	General Staff Nurse	BPS-16	06	a) Diploma in General Nursing with 01 year specialization from a nursing school recognized by PNC b) Registration with PNC c) 01 to 02 years' experience in Cardiology (Dip Card), Cardiac Surgery, ICU, ER or Anesthesia department will be preferred.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
16.	Social Welfare Officer	BPS-16	01	a) Master degree in Social Work, Sociology or Statistics from HEC recognized university. b) 03 to 05 years post qualification experience in relevant field. c) Hospital experience will be preferred.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
17.	Supervisor (Nuclear Medicine Lab)	BPS-14	01	a) B.Sc in relevant subjects. b) 02 to 03 years training / experience in Nuclear Cardiology (Gamma Camera, Hot Lab) & preferably PET-CT settings. c) Must be registered with PEC.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
18.	Electromedical Supervisor	BPS-14	01	a) BS/BE Bio Medical / Electronics Engineering from a HEC recognized board or Institute b) Must be registered with PEC. c) At least 03 to 05 years post qualification experience in Electromedical field in public/ private sector Organization. d) Preference will be given to those candidates having experience in the health care industry/ hospitals.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
19.	Cyclotron (Nuclear Technician)	BPS-09	01	a) Fsc or Matric (Science) with 01 year certified training or diploma in relevant field from a Govt institute or teaching hospital. b) Fsc with 01 year work experience & Matric with 02 years work experience in Nuclear Cardiology (Gamma Camera, Hot Lab) & preferably in Radiopharmaceutical preparation & administration.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
20.	Nuclear Medicine Technician	BPS-09	03	a) Fsc or Matric (Science) with 01 year certified training or diploma in relevant field from a Govt institute or teaching hospital. b) Fsc with 01 year work experience & Matric with 02 years work experience in Nuclear Cardiology (Gamma Camera, Hot Lab) & preferably in Radiopharmaceutical preparation & administration. c) FSC or Matric (Science) with 01 year certified training or diploma in relevant field from a Govt institute or teaching hospital. d) FSC with 01 year work experience & Matric with 02 years work experience in relevant field.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
21.	Anesthesia Technician	BPS-09	03	a) FSC or Matric (Science) with 01 year certified training or diploma in relevant field from a Govt institute or teaching hospital. b) FSC with 01 year work experience & Matric with 02 years work experience in relevant field.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
22.	Cath Lab Technician	BPS-09	02	a) FSC or Matric (Science) with 01 year certified training or diploma in relevant field from a Govt institute or teaching hospital. b) FSC with 01 year work experience & Matric with 02 year work experience in relevant field.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
23.	Cardiac Electrophysiology (Pacing) Technician	BPS-09	02	a) FSC or Matric (Science) with 01 year Certificate Training OR Diploma in relevant Field from a Govt. Institute or Teaching Hospital. b) FSC with 01 Year work experience and matric with 02 year work experience in relevant field.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
24.	Operation Theater Technician	BPS-09	03	a) FSC or Matric (Science) with 01 year Certificate Training OR Diploma in relevant Field from a Govt. Institute or Teaching Hospital. b) FSC with 01 Year work experience and matric with 02 year work experience in relevant field.	7 th Feb 2025 14 th Feb 2025
Total			41		

NOTE

- Application form can be downloaded from www.smbzanicq.com.pk/career/
- The applicants are required to submit the Application Form along with attested hardcopies of all the testimonials on address, Gate No-1 Sheikh Mohamed Bin Zayed AL-Nahyan Institute of Cardiology, Kach Road Nawakilli Quetta from 09 a.m. to 03 p.m.
- Job applicants are encouraged to submit their application materials along with CVs & educational documents in either hard copy or electronically email to (hr@smbzanicq.com.pk), providing flexibility in the application process.
- Incomplete and late received applications shall not be entertained.
- The list of short-listed candidates will be uploaded on website www.smbzanicq.com.pk.
- Date of interview will be communicated after shortlisting of candidates on SMBZANICQ.com.pk
- The short-listed candidates are required to bring one complete set of attested documents along with CNIC, CV, two passport size photographs, experience letter and original documents. Candidates with incomplete documents shall not be entertained.
- The selected candidates will be offered contract appointment for a period of 01 years, extendable on performance basis. His / her services shall initially be on probation for a period of three months after joining as per **SMBZAN ICQ** regulations.
- The quota reserved for females, disabled persons and minorities will be observed accordingly.
- The appointment will be made on merit basis however preference will be given to Local/Domicile of Balochistan province.
- Candidates already in Government department shall submit NOC at the time of documents submission. Furthermore, candidates with NOC in progress are ineligible to apply.
- Selected candidates will be offered attractive packages commensurate with the market salaries.
- The Competent Authority reserves the right to increase or decrease the number of positions as per requirement.
- No TA/ DA shall be admissible for the interview.

AB No.703/23-01-2025

Hospital Director
Sheikh Mohamed Bin Zayed Al-Nahyan
(SMBZAN) Institute of Cardiology, Quetta

www.dprgob.pk dp@dp-gob dprgob [@dprgob](https://www.dprgob.gov.pk)

ہیالان پر فوری طور پر عمل کریں تاکہ عوام کو اس نئی دہائی، ڈی، بی، کے ترقیاتی منصوبوں سے جلد مستفید ہو جائے۔ صوبائی وزیر ہدایت سرمد کوہستان ڈی بی کے مزید کام کیلئے ہدایت و دہائی ترقی حکومت بلوچستان کے تمام فیلڈ افسران کی کاوشوں کو سربراہان وقت پر نیشنل ریسپانڈ اور ڈی بی، ان منصوبوں کی تکمیل میں دقت کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا مشکل بیورو ای کی وزیر ای کی سرمد عبدالرحمن کھیران نے کہا کہ یہ تمام منصوبے کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

TENDER NOTICE

The Director General Research and Supplies Livestock & Dairy Development Department Balochistan Quetta invites bids from eligible Bidders for supply of following Items. **TSE-242501631921**
Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee 500 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Animal Food & Medicine (Total Item(s) Count: 24)	56,960 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 1 Assignments of Similar Nature and Complexity 2,500,000 in Previous 1 Years Turn over of at least 2,500,000 PKR in 1 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security in case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Maximum Days for supply of items 25 Days Must unconditionally agree with all the instructions, terms & conditions specified in the bidding documents & contract agreement **Mandatory Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Cal of amount 56,960 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 10 February, 2025 during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 10 February, 2025 till 02:30 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 03:30 PM **Address:** Directorate General of Research & Supplies Livestock & Dairy Development Department, Quetta Phone no: 0819213343 Email: dgrsidd@gmail.com

PRQ No.2997/23-1-2025

Director General Research and Supplies Livestock & Dairy Development Department Balochistan Quetta

www.dprgob.pk dp@dp-gob dprgob [@dprgob](https://www.dprgob.gov.pk)

ہیالان پر فوری طور پر عمل کریں تاکہ عوام کو اس نئی دہائی، ڈی، بی، کے ترقیاتی منصوبوں سے جلد مستفید ہو جائے۔ صوبائی وزیر ہدایت سرمد کوہستان ڈی بی کے مزید کام کیلئے ہدایت و دہائی ترقی حکومت بلوچستان کے تمام فیلڈ افسران کی کاوشوں کو سربراہان وقت پر نیشنل ریسپانڈ اور ڈی بی، ان منصوبوں کی تکمیل میں دقت کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا مشکل بیورو ای کی وزیر ای کی سرمد عبدالرحمن کھیران نے کہا کہ یہ تمام منصوبے کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

ہیالان پر فوری طور پر عمل کریں تاکہ عوام کو اس نئی دہائی، ڈی، بی، کے ترقیاتی منصوبوں سے جلد مستفید ہو جائے۔ صوبائی وزیر ہدایت سرمد کوہستان ڈی بی کے مزید کام کیلئے ہدایت و دہائی ترقی حکومت بلوچستان کے تمام فیلڈ افسران کی کاوشوں کو سربراہان وقت پر نیشنل ریسپانڈ اور ڈی بی، ان منصوبوں کی تکمیل میں دقت کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا مشکل بیورو ای کی وزیر ای کی سرمد عبدالرحمن کھیران نے کہا کہ یہ تمام منصوبے کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علاوے ہی آبی پانی کی بچت کے پروگرام اور فوری طور پر پانی کی کھدائی کو روکنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

ہیالان پر فوری طور پر عمل کریں تاکہ عوام کو اس نئی دہائی، ڈی، بی، کے ترقیاتی منصوبوں سے جلد مستفید ہو جائے۔ صوبائی وزیر ہدایت سرمد کوہستان ڈی بی کے مزید کام کیلئے ہدایت و دہائی ترقی حکومت بلوچستان کے تمام فیلڈ افسران کی کاوشوں کو سربراہان وقت پر نیشنل ریسپانڈ اور ڈی بی، ان منصوبوں کی تکمیل میں دقت کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا مشکل بیورو ای کی وزیر ای کی سرمد عبدالرحمن کھیران نے کہا کہ یہ تمام منصوبے کے لئے فوری طور پر ای کی کو پورا کرنا ضروری ہے۔ مہرین کا کہنا ہے کہ وزیر زمین پانی کے کٹ کو بنانے کے لئے شہریوں کو پانی کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے مطابق حکومت کے لئے طویل المدتی منصوبے شروع کیے ہیں، لیکن یہ سوالات ابھی تک حل طلب ہیں کہ ان منصوبوں کا کارکنہ تک شہریوں کی زندگیوں میں رکھائی دے گا۔ صوبائی جانب سے فوری اقدامات کی توقع ہے تاکہ پانی کی کمی کے اس بحران کو حل کیے جا سکے۔

اس کے علا

پاکستانی معاشرے میں فکری انقلاب کی ضرورت ہے، خالد مقبول